بعد میں جب حالت بہتر ہو جائے تو قضا روزے رکھے جاسکتے ہیں۔

چند صورتیں ایسی ہے جن میں مکمل صحت یابی کا امکان نسبتاً کم ہوتا ہے (مثلاً Cardiomyopathy) ۔ایسے مریضوں کو فدیہ دیناہی بہتر ہے۔

Angina

دل کی دوسری بیماری Angina کہلاتی ہے جس میں مریض کو سینے یا ہاتھ میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ درد اگر صبح شام دوا کے استعمال سے کنٹرول کرنے کیلئے دن

میں بھی دوااستعمال کرنی پڑرہی ہو تو ایسے مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ درد زیادہ وقت ہو تو دل کی تکلیف خطرناک صورت بھی اختیار کر سکتی ہے۔ایسے مریضوں کو اکثر اوقات دواوں کے استعمال سے بہت افاقہ ہو جاتا ہے اور یہ بعد میں قضا روزے رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں ۔بصورت دیگر فدیہ ادا کر سکتے ہیں۔

پشاورمیڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ای میل:professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈاور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

دل کی بیماریاں

(Congestive Heart Failure)

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن
پشاورمیڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن وماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ وجگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

اس بیماری میں دل اپنی پوری قوت سے خون کو پمپ نہیں کر سکتا جس کی وجہ سے وریدیں (وہ رگیں جن میں کم آکسیجن والا خون ہوتا ہے) یا Veins پھول جاتی ہے اور دل کا Size بھی بڑھ جاتا ہے اس کے نتیجے میں مریض کو سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور سانس جلد پھول جاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پاؤں میں سوجن بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ بیماری کم ہوتی ہے اور صبح شام دوائی استعمال کرنے سے مریض ٹھیک رہتا ہے اور اس کو سانس کی تکلیف یا پاؤں کی

سوجن وغیرہ نہیں ہوتی ایسے مریض روزہ رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ محسوس کرے کہ سانس کی تکلیف زیادہ ہے پھر روزہ رکھنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

یہ بیماری جب زیادہ ہو جائے تو نہ صرف یہ کہ معمولی کام کرنے سے بلکہ بعض اوقات بیٹھے بیٹھے یا لیٹے رہنے سے بھی سانس کی تکلیف ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو اور دواؤں کے ساتھ ساتھ اکثر پیشاب آور دوائیں بھی استعمال کرنا پڑتی ہیں جس کی وجہ سے پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔ ایسے مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور